"شیخ عبداللہ کے ہونہار سپوت" ایک بار پھر کٹھ پتلی حکومت کے سربراہ بن کر کشمیر کے منظر پر ابھرنے والے ہیں۔ مرکز سے ان کے حالیہ رابطے اسمبلی میں ان کی پارٹی پوزیشن اور نئے انتخابات کی صورت میں کامیابی کے قوی امکانات اس کا صاف پتہ دیتے ہیں، لیکن ڈاکٹر فاروق کے برسر اقتدار آنے سے بھی کشمیر کی قسمت نہیں سنورے گی۔ بھارتی حکومت اٹھا کر گرانے اور گرا کر اٹھانے کی پالیسی کے ذریعے مطلوبہ اور من پسند نتائج حاصل کرنے میں پوری طرح کامیاب ہو رہی ہے۔ ایک وفاشعار خادم کو دھتکارنے اور دوسرے کو چمکارنے سے غرض یہ ہے کہ نیا آنے والا کشمیری مسلمانوں پر زیادہ جوش و خروش سے تشدد کرے اسلام پر نئی پابندیاں عائد کرے اور جماعت اسلامی، سٹڈی سرکل، پیپلز لیگ اور دوسری اسلام دوست تنظیموں پر مزید عرصۂ حیات تنگ کرے۔ ڈاکٹر فاروق کے ماضی کے کارناموں کو نگاہ میں رکھیں، تو ان سے بھی یہی امید کی جاسکتی ہے۔

ترکی میں نئے قانون کا نفاذ

ترکی کی سرکاری پارٹی "مدر لینڈ" نے پارلیمان میں خدا اور رسول کی توہین پر پابندی عاید کرنے کا بل پیش کر کے منظور کرا لیا۔ آئندہ ترکیہ میں کسی شخص کو اجازت نہ ہوگی کہ وہ اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف توہین آمیز الفاظ کہہ سکے۔ ایسی جرأت کرنے والوں کو ایک سال تک قید کی سزا دی جاسکے گی۔ اگر اسلامی تحریک کی طرف سے اس قانون کے اجرا پر کسی گرمجوشی کا اظہار نہیں کیا گیا، تو اس وجہ سے کہ وہ زیادہ سخت سزاؤں کا مطالبہ کرتے ہیں اور لادین عدالتوں کی موجودگی میں اس قانون کے نفاذ کے بارے میں پُر امید نہیں، لیکن دہریت زدہ ماحول میں اس قانون کے نفاذ کو تازہ ہوا کا جھونکا ضرور کہا جارہا ہے۔